تخصص کی تعریف، ضرورت و اہمیت اور فوائد و ثمرات، نیز دعوتِ اسلامی کی تخصصات میں خدمات کا اجمالی جائزہ

علومِ دینیہ میں تخصص کی اہمیت اور دعوتِ اسلامی



مولانا آصف اقبال عطاری مدنی

پیشکش: مجلس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"

تخصص کی تعریف، ضرورت واہمیت اور فوائد وثمرات، نیز دعوتِ اسلامی کی تخصصات میں خدمات کا اجمالی جائزہ

علومِ دینیہ میں تخصص
کی اہمیت اور دعوتِ اسلامی

مؤلف

مولانا محمد آصف اقبال عطاری مدنی

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : علومِ دینیہ میں تخصص کی اہمیت اور دعوتِ اسلامی

مؤلف : مولانا محمد آصف اقبال عطاری مدنی

صفحات : 14

اشاعت اوّل : نومبر 2025ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net/magazine/ur

فہرست

دعوتِ اسلامی کی علمی خدمات کا ایک جائزہ	2
تخصص کی لغوی واصطلاحی تعریفات	5
تخصص کی اہمیت وضرورت	6
زمانۂ نبوی میں تخصص کی جھلک	6
ہر فن مولیٰ اور مُتَخَصِّص میں فرق	7
تخصص کے فوائد وثمرات	8
(1)التخصص فی الحدیث وعلومہ	10
(Specialization in Hadith and its Sciences)	10
(2)التخصص فی الفقہ الحنفی	10
(Specialization in Hanafi Jurisprudence)	10
(3)التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی	11
(Specialization in Jurisprudence & Islamic Economics)	11
(4)التخصص فی التحقیق والتصنیف	12
(Specialization in Research & Authorship)	12
(5)التخصص فی التوقیت	13
(Specialization in Astronomical Calculations)	13
(6)التخصص فی العلوم العربیۃ	14
(Specialization in Arabic Sciences)	14

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کی علمی خدمات کا ایک جائزہ

دعوتِ اسلامی تبلیغِ قرآن و سنت کے لیے کثیر پہلوؤں پر مصروفِ عمل ہے، جن میں تحریری، تقریری، تدریسی سبھی شامل ہیں۔ دنیائے اسلام کے لیے مبلغین، مفتیانِ کرام، معاشیات کے فقہی ماہرین کی تیاری بھی دعوتِ اسلامی کا اہم منصوبہ ہے جس پر الحمدللہ عرصہ دراز سے عمل جاری ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل کے لیے دعوتِ اسلامی کے جامعاتُ المدینہ میں تخصصات کروائے جاتے ہیں۔ یہ مختصر رسالہ دعوتِ اسلامی کی اس حوالے سے خدمات کا خلاصہ اور اجمالی جائزہ ہے جو قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

علم کی عظمت اور اہمیت کسی سے مخفی نہیں۔ علومِ وفنون انسانی ترقی و عروج میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور علم سے آگاہی بڑھنے کے ساتھ ساتھ انسان پر کائنات کے راز کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بھی علم میں اضافے کی دعا کا حکم دیا اور حدیثِ پاک میں وارد ہے کہ علم سیکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جتنا کسی علم وفن کو خصوصیت کے ساتھ سیکھا اور سمجھا جائے، اتنا ہی اُس میں درک ومہارت پیدا ہو جاتی ہے۔ علمی دنیا میں اسے "تخصص" کہا جاتا ہے۔ دورِ حاضر میں علمی وسعت، معلومات کی کثرت اور وقت کی قلت کے پیشِ نظر تخصص کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔

دعوتِ اسلامی نے اسی اہمیت کے پیشِ نظر کئی فنون وعلوم میں تخصصات کا آغاز کیا جیسے

(1) التخصص فی الحدیث وعلومه

www.dawateislami.net

(Specialization in Hadith and its Sciences)

(2)التخصص فی الفقه الحنفی

(Specialization in Hanafi Jurisprudence)

(3)التخصص فی الفقه والاقتصاد الاسلامی

(Specialization in Jurisprudence & Islamic Economics)

(4)التخصص فی التحقیق والتصنیف

(Specialization in Research & Authorship)

(5)التخصص فی التوقیت

(Specialization in Astronomical Calculations)

(6)التخصص فی العلوم العربیة

(Specialization in Arabic Sciences)

دعوتِ اسلامی کی یہ علمی خدمات واقعی قابلِ ستائش اور لائقِ تحسین ہیں۔ یہ تخصصات محض علمی ڈگریاں حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ امتِ مسلمہ کی حقیقی خدمت، دین کی اشاعت اور معاشرے کی اصلاح کا موثر ذریعہ ہیں۔ الحمدللہ اب تک سینکڑوں علمائے کرام ان تخصصات سے فیض یاب ہو کر دین کے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دارالافتاء اہلِ سنت میں مفتیانِ کرام کی موجودگی، مرکز الاقتصاد الاسلامی میں معاشی مسائل کا شرعی حل، تحقیقی و تصنیفی کاموں میں اضافہ، یہ سب دعوتِ اسلامی کی ان علمی کاوشوں کے نتیجے ہیں۔

یہ رسالہ ان تمام تخصصات کا احاطہ کرتا ہے اور ہر تخصص کی تفصیلات، اہمیت اور فوائد کو واضح کرتا ہے۔ اس میں تخصص کی لغوی و اصطلاحی تعریفات، دورِ حاضر میں

www.dawateislami.net

اس کی ضرورت، زمانۂ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے اس کی مثالیں، ہر فن مولیٰ اور متخصص میں فرق، تخصص کے فوائد و ثمرات جیسے اہم موضوعات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ہر تخصص کی علیحدہ تفصیل، اس میں داخلہ لینے والے علما کی تعداد اور موجودہ صورتحال بھی پیش کی گئی ہے۔

قارئینِ کرام سے گزارش ہے کہ وہ اس رسالے کو توجہ سے پڑھیں تاکہ انہیں دعوتِ اسلامی کی علمی خدمات کا بھرپور ادراک ہوسکے۔ علم کے شائقین اور درسِ نظامی سے فارغ التحصیل حضرات کے لیے یہ رسالہ بطور رہنما کام کرے گا کہ وہ کس تخصص کا انتخاب کریں اور اپنے علمی سفر کو آگے کیسے بڑھائیں۔ والدین اور اساتذہ کرام کے لیے بھی یہ معلومات نہایت مفید ہیں تاکہ وہ نوجوان طلبہ کو صحیح راہنمائی فراہم کرسکیں۔ یہ رسالہ نہ صرف تخصصات کی معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ علمی مہارت اور تخصص کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے جو ہر طالبِ علم کے لیے بے حد ضروری ہے۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ دعوتِ اسلامی کی ان علمی کاوشوں کو قبول فرمائے، ان تخصصات سے فیض یاب ہونے والے علما کو دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور امتِ مسلمہ کو ان تخصصات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی سعادت نصیب فرمائے۔

راشد علی عطاری مدنی

(ناظم و ایڈیٹر ماہنامہ فیضانِ مدینہ)

26 جمادی الاولیٰ 1447ھ

11 نومبر 2025ء

www.dawateislami.net

علومِ دینیہ میں تخصص کی اہمیت اور دعوتِ اسلامی

علوم وفنون انسانی ترقی وعروج میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ علوم وفنون سے آگہی بڑھنے کے ساتھ ساتھ انسان پر کائنات کے راز کھلتے چلے جاتے ہیں۔ علم کی عظیم فضیلت کے سبب رب قدیر نے عالِمِ مَاکَانَ وَمَایَکُوْن حضور نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بھی علم میں اضافے کی دعا کا حکم دیا۔ حدیث پاک "اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّم"(1) کے مطابق علم سیکھنے سے آتا ہے اور جتنا کسی علم وفن کو خصوصیت کے ساتھ سیکھا اور سمجھا جائے اتنا اُس میں دَرْک ومہارت پیدا ہو جاتی ہے، علمی دنیا میں اسے کسی علم وفن میں "تَخَصُّص" (Specialization) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ پیشِ نظر تحریر میں تخصص کی تعریف وتعارف، اہمیت وضرورت اور فوائد وثمرات وغیرہ بیان کئے گئے ہیں اور اس تناظر میں دعوتِ اسلامی کے کارہائے نمایاں کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

تخصص کی لغوی واصطلاحی تعریفات

تخصص کا لغوی معنٰی ہے خصوصیت، خاص کرنے یا ہونے کا عمل اور مختص وغیرہ جبکہ اصطلاح میں "کسی خاص مضمون یا علم وفن میں توجہ مرکوز کرنے اور ماہر بننے کے عمل کو تخصص کہتے ہیں، انگریزی میں اسے یوں تعبیر کیا جاتا ہے:

The process of concentrating on and becoming expert in a particular subject or skill.

---

(1) بخاری، 1/41

www.dawateislami.net

تخصص کی اہمیت وضرورت

اسلامی علوم اپنے اندر بڑی وسعت رکھتے ہیں، پہلے لوگ بڑے باہمت اور بلند حوصلوں کے مالک ہوا کرتے تھے، حافظے لاجواب اور صحتیں قابلِ رشک ہوا کرتی تھیں تو اُس دور مسعود میں بیک وقت کئی کئی علوم پر مہارتِ تامہ رکھنے والے کثیر علمائے کرام ہوا کرتے تھے مگر اب ہمتیں پست اور صلاحیتیں کمزوری کا شکار ہو گئیں تو دورِ حاضر کے تقاضوں کے پیشِ نظر علوم وفنون میں تخصص کی ضرورت پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے، لہٰذا اب درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد شائقینِ علم کسی ایک فن میں تخصص (Specialization) کرتے ہیں جیسے علم تفسیر میں مہارت کے لئے تَخَصُّص فِی التَّفْسِیْر، علوم حدیث میں کمال کے لئے تَخَصُّص فِی الْحَدِیْث، علوم شرعیہ وفتویٰ نویسی میں مضبوطی کے لئے تَخَصُّص فِی الْفِقْہ، درسِ نظامی کی تدریس میں مہارت کے لئے تَخَصُّص فِی الْفُنُوْن، کیا جاتا ہے۔ یہ تخصص دینی علوم کے ساتھ خاص نہیں بلکہ دنیا بھر کی یونیورسٹیاں عصری علوم میں بھی اسپیشلائزیشن کروا رہی ہیں، آج جنرل فزیشن سے آگے بڑھتے ہوئے ڈاکٹر بھی اسپیشلسٹ بن رہے ہیں۔

زمانۂ نبوی میں تخصص کی جھلک

تخصص کی جھلک ہمیں زمانۂ نبوی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں بھی نظر آتی ہے جیسا کہ اللہ پاک کے آخری نبی محمد عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَعْلَمُھُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَفْرَضُھُمْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَقْرَؤُھُمْ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ یعنی میرے صحابہ میں

www.dawateislami.net

حلال و حرام کو معاذ بن جبل زیادہ جانتے ہیں، فرائض (تقسیمِ وراثت) کے بڑے عالم زید بن ثابت ہیں اور قراٰنِ پاک کی قراءت کو سب سے زیادہ ابی بن کعب جانتے ہیں۔[2] محدثِ کبیر علامہ محمد بن عبد الہادی حنفی سندھی رحمۃُ اللہِ علیہ اس کے تحت فرماتے ہیں: هٰذَا الْحَدِيثُ صَرِيحٌ فِي تَعَدُّدِ جِهَاتِ الْخَيْرِ فِي الصَّحَابَةِ وَاخْتِصَاصِ بَعْضِهَا بِبَعْضٍ ترجمہ: یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم میں خیر و بھلائی کی مختلف جہتیں پائی جاتی تھیں اور بعض جہتیں بعض صحابۂ کرام کے ساتھ خاص تھیں۔[3] علامہ عبد الرؤف مناوی رحمۃُ اللہِ علیہ امام ماوردی، رحمۃُ اللہِ علیہ سے نقل فرماتے ہیں: قَالَهُ حَثًّا لِلصَّحْبِ عَلٰى مُنَافَسَتِهٖ وَالرَّغْبَةِ فِيْ تَعْلِيْمِهٖ یعنی حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے یہ اس لئے فرمایا تاکہ دیگر صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم بھی بڑھ چڑھ کر یہ علم حاصل کریں اور اِسے سکھانے میں رغبت کریں۔[4]

ہر فن مولیٰ اور مُتَخَصِّص میں فرق

دورِ حاضر کی نفسا نفسی، تیزی، وقت کی کمی اور دیگر عوامل کے پیشِ نظر اب "ہر فن مولیٰ" بننا ہر کسی کے بس کی بات نہیں کیونکہ اب جو ایسا کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ ہر علم و فن میں مہارت حاصل کرلے تو کسی بھی علم میں رسوخ و پختگی حاصل نہیں

---

(2) ترمذی، 5/435، حدیث: 3815

(3) حاشیۃ السندی علی ابن ماجہ، 1/102، تحت الحدیث: 154

(4) فیض القدیر، 2/28، تحت الحدیث: 1225

www.dawateislami.net

کرپاتا۔ اہلِ علم ایسے شخص کی مثال اُس انسان سے دیتے ہیں جو بہت تیزی سے سفر کرتا ہے اور اُس کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔ اردو میں کہتے ہیں: ہر فن مولی ہر گُن ادھورا۔ جیسے انگریزی میں بولا جاتا ہے: Jack of all trades master of none۔ لہٰذا ڈگری حاصل کرنے کے بعد جس علم و فن کی طرف طبیعت کا میلان اور قلب کا رجحان ہو اُس میں مقدور بھر مزید محنت و کوشش کرکے تخصص کرلے، اِسی کا زیادہ فائدہ ہے۔ حافظ ابن عبد البَر رحمۃُ اللہِ علیہ امام ابو عبید قاسم بن سلام رحمۃُ اللہِ علیہ کا قول نقل فرماتے ہیں: ”مَانَاظَرَنِیْ رَجُلٌ قَطُّ وَكَانَ مُفَنِّنًا فِی الْعُلُوْمِ اِلَّا غَلَبْتُهٗ، وَلَاناظَرَنِیْ رَجُلٌ ذُوْفَنٍّ وَاحِدٍ مِّنَ الْعُلُوْمِ اِلَّا غَلَبَنِیْ فِیْهِ یعنی میں نے جب بھی کئی علوم کے ماہر شخص سے مناظرہ کیا تو میں اُس پر غالب رہا اور جب میں نے کسی ایسے شخص سے مناظرہ کیا جو کسی ایک فن کا ماہر تھا تو وہ اُس میں مجھ پر غالب آگیا۔[5] موجودہ حالات کے تناظر میں تجربہ شاہد ہے کہ فہم وذکاوت، طبعی قوت، حضور قلبی اور کامل یکسوئی سے بندہ زیادہ سے زیادہ دو تین علوم میں ہی مہارت حاصل کرپاتا ہے۔

تخصص کے فوائد و ثمرات

کسی علم و فن میں تخصص کرنے والا عام فضلائے زمانہ اور اہل علم پر کئی لحاظ سے فوقیت رکھتا ہے، تخصص کے فوائد و ثمرات اُسے دوسروں سے ممتاز بناتے ہیں، اگر سچی لگن اور انتہائی محنت سے تخصص کرلیا جائے تو پھر متخصص متعلقہ علم و فن کی باریکیوں

---

(5) جامع بیان العلم، ص383، رقم:1020

www.dawateislami.net

سے آگاہی، علمی گہرائی و گیرائی، نظریات کی مضبوطی، مسائلِ کثیرہ پر نظر، غلطیوں کے ازالے، کثرت مطالعہ، استدلال کی قوت و طریقے، استنباط واخذ کی صلاحیت، تقریر و تحریر میں احتیاط وانضباط، مسائل کی پیچیدگیوں کے درست اندازے اور حل، ماہر اساتذہ کی صحبت اور ان کے تجربات سے حصول فائدہ، مشاہدہ و تجربہ میں اضافے جیسی خوبیوں سے مزین و آراستہ ہو جاتا ہے اور قابلِ اعتماد واستناد بن جاتا ہے، پھر اُس علم و فن میں طلبہ و علما حتی کہ محققین اُس سے رجوع کرتے ہیں، بسا اوقات وہ اُس علم و فن میں استعارہ ہو جاتا ہے۔ مفتی حجاز امام احمد بن محمد مکی شافعی المعروف ابن حجر ہیتمی رحمۃُ اللہِ علیہ امام ابن جزری رحمۃُ اللہِ علیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ فَنٌّ يُرْجَعُ اِلَيْهِ فِيْهِ دُوْنَ غَيْرِهٖ یعنی جس عالم پر کسی فن کا غلبہ ہو تو اُس کی طرف اُسی فن میں رجوع کیا جاتا ہے، دیگر میں نہیں۔ (6)

دَورِ حاضِر میں تخصّص کی اَہمیّت و ضَرورت کے پیشِ نظر عالَمِ اسلام کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی نے اپنے جامعاتُ المدینہ میں مختلف تخصّصات کا آغاز کیا تاکہ اُمّتِ مصطفٰی کی علمی پیاس بجھانے اور انہیں شَرعی رَہنمائی دینے کے لیے مستند مفتیانِ کرام، راسخُ العلم علمائے دین اور ماہر اساتذہ کرام تیّار کیے جاسکیں۔ قبلہ عالَم سیّدی امیر اہلِ سنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے اُمّت پر عظیم احسانات میں سے ایک تخصصات کا یہ سلسلہ بھی ہے۔ اس مبارک سلسلے کی پہلی کڑی "التخصّص فِی

(6) فتاوی حدیثیہ، ص328

www.dawateislami.net

الفقہِ الحنفی“ تھا۔ تخصصات کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے:

(1)التخصص فی الحدیث وعلومہ

(Specialization in Hadith and its Sciences)

مَصادرِ اسلامیہ میں دوسرا اہم مصدر حدیث شریف ہے، دورِحاضِر میں اس کی ضَرورت دو چند ہوچکی ہے کیونکہ فتنے بہت پھیل گئے ہیں۔ کہیں تحقیق کے نام پر احادیثِ صحیحہ کا انکار، کہیں اپنے ذاتی مفاد وباطل نظریات کے تحفّظ کی خاطر ضعیف احادیث کو موضوع قرار دینے کی سازش، کہیں سرے سے ہی احادیثِ مبارَکہ کی حجیّت سے فرار کا فتنہ اور کہیں کسی اور طرح سے فرامینِ رسول پر اعتراضات کی بوچھاڑ۔ ان خرافات کا سدِّباب کرنے کے لیے حدیث و علومِ حدیث میں تخصص وقت کی اَہَم ضَرورت ہے، تبھی دعوتِ اسلامی نے درسِ نِظامی سے فارغُ التحصیل منتخب طَلَبائے کرام کو یہ تخصص کروانا شروع کیا جس کی بدولت اب تک 151 سے زائد مدنی علمائے کرام یہ تخصص کرچکے ہیں اور مختلف تحقیقی وعلمی نوعیت کے کاموں میں مشغول ہیں نیز نئے تعلیمی سال شوّال المکرّم 1446ھ کے موقع پر تقریباً34 مدنی علمائے کرام نے التخصص فی الحدیث میں داخلہ لیا۔

(2)التخصص فی الفقہ الحنفی

(Specialization in Hanafi Jurisprudence)

قراٰن وسنّت کی روشنی میں اُمّتِ مسلمہ کو دَرپیش مسائل حل کرنے اور مسلم قوم

www.dawateislami.net

کی شرعی رہنمائی کے لیے اہلِ فتوٰی کا وُجود ہر دَور میں ناگزیر رہا ہے۔ فتوے کی دنیا بڑی نازک، دقیق اور وسیع ہے، کہا جاتا ہے کہ صرف نماز کے متعلّق ہی تقریباً دس ہزار مسائل ہیں۔ فقہ وفتاوٰی کے لیے بیدار مغز، ذہین وفطین، وسیعُ النظر، کثیرہا کثیر جزئیاتِ فقہ کا استِحضار رکھنے والے کثیرُ المطالعہ افراد مطلوب ہوتے ہیں۔ اس لیے فارغینِ درسِ نِظامی کو دارالافتاء میں جگہ بنانے کے لیے تخصص فی الفقہ کے راستے سے ضرور گزرنا پڑتا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جامعۃُ المدینہ میں "التخصص فی الفقه الحنفی" کا اہتِمام کیا جس کے فوائد وثمرات ہمیں دارالافتاء اہلِ سنّت میں بڑے پیمانے پر اُمّت کی رہنمائی کرتے اَصحابِ فتویٰ کی صورت میں نظر آرہے ہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ اب تک 635 سے زائد علمائے کرام یہ تخصص کر چکے ہیں جبکہ نئے تعلیمی سال شوّال المکرّم 1446ھ کے موقع پر تقریباً 100 مدنی علمائے کرام نے التخصص فی الفقہ میں داخلہ لیا اور اس وقت دعوتِ اسلامی کے 3 جامعات المدینہ میں التخصص فی الفقہ جاری ہے۔

(3) التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی

Specialization in Jurisprudence & Islamic Economics)

دینِ اسلام ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے، خرید وفروخت، لین دین، معاہدے وغیرہ اُمور میں بھی قراٰن وسنّت کی واضح وخوبصورت اور فطرتِ انسانی کے عین مطابق

www.dawateislami.net

تعلیمات موجود ہیں۔ تجارت کی دنیا جوں جوں وسیع ہوتی جاتی ہے اور کاروبار کے نت نئے طریقے اور صورتیں سامنے آتی ہیں توں توں نئے مسائل بھی جنم لیتے ہیں جنہیں اپنے زمانے کے فقہائے کرام بڑی جدّوجہد اوراجتہاد واستِنباط کے ذریعے سلجھاتے ہیں۔ ”التخصص فی الفقہ والاقتصادِ الاسلامی“ کا مقصد ایسے رجال کار تیار کرنا ہے جو دَورِ حاضِر میں پیش آمدہ کاروباری مسائل مثلاً مضاربہ، مشارکہ کی جدید صورتوں سے آگاہ ہوں، اقتِصادیات ومعاشیات کے بنیادی وجدید خدوخال کا علم رکھتے ہوں تاکہ جدید دنیا کے کاروبار ولین دین کے مسائل کا شرعی حل پیش کریں۔ یہ تخصص کرنے والے ”مرکزُالاقتِصاد الاسلامی دارُالافتاء اہلِ سنّت“ میں اپنی دینی خدمات پیش کررہے ہیں۔

التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کا آغاز 2022ء کو ہوا، اور اَلحمدُ لِلّٰہ اب تک 73 سے زائد علمائے کرام یہ تخصص کرچکے ہیں جبکہ نئے تعلیمی سال شوّال المکرّم 1446ھ کے موقع پر 3 مقامات پر تقریباً 13 علمائے کرام نے التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی میں داخلہ لیا۔

(4) التخصص فی التحقیق والتصنیف

(Specialization in Research & Authorship)

تبلیغِ اسلام، پیغامِ دین، اُمّت کی رَہنمائی اور اصلاحِ احوال کا ایک مضبوط ذریعہ تصنیف وتحریر بھی ہے، محقق مصنّف اور ماہر محرّر اپنی تحقیقات وتحریرات سے زمانے

www.dawateislami.net

میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں، قلم کی طاقت مسلمہ ہے، بعض انقلاباتِ دنیا صرف تحریر کے مرہونِ منت ہیں۔ تحریر عقیدہ و عمل کو درست کرتی، نظریات کو صحیح سمت پر گامزن کرتی اور ظاہر و باطن کے تزکیّہ وطہارت کا باعث بنتی ہے۔ یاد رہے کہ ہر دور کا اپنا ایک ماحول ہوتا ہے، تعبیر کے طریقے ہوتے ہیں، زمانے کی اپنی اصطلاحات ہوتی ہیں، اپنی زبان ہوتی ہے، اپنی پیش کش ہوتی ہے لہٰذا تصنیف و تحریر میں بھی موجودہ تقاضوں کا پورا خیال رکھنا ضَروری ہے تاکہ بات میں وزن پیدا ہو، اذہان اُس کی طرف متوجّہ ہوں اور وہ دِلوں میں اتر جائے۔ عصرِ حاضر میں ضروری ہے کہ ایسے کثیر مصنّف، مؤلّف، مترجم اور مقالہ نگار تیار کیے جائیں جو درسِ نظامی کے بعد دینی تحریر و تصنیف اور علمی تحقیق میں اختصاص رکھتے ہوں، باقاعدہ مصنّف ہوں، تحریر کے قدیم وجدید طریقوں سے آگاہ ہوں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مجلس المدینۃُ العلمیہ کے اشتِراک سے عنقریب جامعۃُ المدینہ میں ”التخصص فی التحقیق والتصنیف“ شروع ہونے جارہا ہے۔

(5) التخصص فی التوقیت

(Specialization in Astronomical Calculations)

علمِ توقیت (Time Keeping) وہ علم ہے جس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی مقام کے لیے نمازِ پنجگانہ، طُلوع و غروب، نصفُ النّہار، مثلِ اوّل و ثانی وغیرہ کے اوقات اور درست سمتِ قبلہ (Direction of Qibla) کا تعین بذریعہ کلیہ جات (Formulas) کیا جاتا ہے۔ علمِ توقیت فرضِ کفایہ عُلوم میں سے ہے لیکن اس کے جاننے والے بہت کم ہیں اور اگر مبالغہ کرکے کہا جائے کہ ”اس کا علم رکھنے والے معدوم ہیں۔“ تو بے جا نہ

www.dawateislami.net

ہو گا حالانکہ یہ علم جاننے والے کی اللہ پاک نے تعریف فرمائی اور سورۂ اٰلِ عمران کی آیت 190 میں اُسے عقل مند قرار دیا۔ لہٰذا اس عظیم علم کی نشاۃ کے لیے دعوتِ اسلامی نے مجلس توقیت بنائی اور پھر جامعۃ المدینہ میں "التخصص فی التوقیت" کا سلسلہ جاری کیا۔ اس تخصص کا آغاز 2022 سے ہوا۔

(6) التخصص فی العلوم العربیۃ

(Specialization in Arabic Sciences)

اسلامی مصادر سے براہِ راست کماحقّہ فائدہ اُٹھانے کے لیے علومِ عربیہ کا سیکھنا ناگزیر ہے کیونکہ بنیادی اسلامی اَثاثہ عربی زبان میں ہے۔ عربی کے رُموز سے آگاہی کے لیے ان علوم کا حاصل کرنا ضَروری ہے جن پر قراٰن وسنّت اور فقہ کا فَہم موقوف ہے جیسے علمِ بلاغت، علمِ نحو، علمِ صرف، علمِ لغت اور عربی اَدب وغیرہ علوم عربیہ سے گہری واقفیت رکھنے والا اپنے غیر سے ممتاز ہوتا ہے اور دوسروں کی نسبت اُسے فہم شریعت آسان ہوتا ہے۔ پھر اگر کوئی فارغ التحصیل درسِ نظامی کا استاد بننا چاہتا ہے تو اُسے ان علومِ عربیہ میں مہارت حاصل ہونا اس کی تدریس کو چار چاند لگادے گا۔ "التخصص فی العلوم العربیہ" کا یہ اہم مقصد ہے کہ ماہر اساتذہ کرام تیار کیے جائیں، وہ علوم وفنون کو گہرائی وگیرائی سے سیکھ وسمجھ لیں اور پھر جب وہ طَلَبۂ کِرام کو یہ علوم منتقل کریں گے تو معاشرے کو مضبوط ومستند علمائے دین میسر آئیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک 33 افراد یہ تخصص کر چکے ہیں۔

www.dawateislami.net

تو جلدی کیجئے اور آج ہی

ہر ماہ 40 سے زائد علمی، دینی، دنیاوی، معاشرتی، اخلاقی اور اصلاحی موضوعات پر مشتمل اور سات زبانوں (اردو، انگلش، عربی، ہندی، سندھی، گجراتی اور بنگالی) میں شائع ہونے والے تحقیقی میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی سالانہ بکنگ کروالیجئے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہر مہینے گھر پر حاصل کرنے کے لئے آج ہی اس نمبر پر واٹس ایپ یا کال کیجئے۔

+92313-1139278



